

عوام النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو کے
تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرٹھاولی رحمہ اللہ

مکتبہ الرشیدیہ

کراچی - پاکستان

عوامل النحوی

مع ترکیب اردو

نحو کی مختصر ترین کتاب جس میں علم نحو
کے تمام عوامل کو بہترین انداز میں بیان کیا گیا ہے

مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرتھالی رحمۃ اللہ



بَیِّنَاتُ الْحَقِّ

کتاب کا نام

مولانا مشتاق احمد چترقاولی رشتہ

مؤلف

۴۰

تعداد صفحات

۲۰/۳ روپے

قیمت برائے قارئین

۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء

اشاعت اول

۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء

اشاعت جدید

مکتبۃ البشری

ناشر

میر دھری محمد علی میر نیٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان

Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

+92-21-34541739، +92-21-37740738

فون نمبر

+92-21-34023113

فیکس نمبر

www.maktaba-tul-bushra.com.pk

ویب سائٹ

www.ibnabbasaisha.edu.pk

al-bushra@cyber.net.pk

ای میل

+92-321-2196170 مکتبۃ البشری، کراچی۔ پاکستان

پلے کا پتہ

+92-91-2567539 دارالخلاصہ، نزد قصبہ خواتین بازار، پشاور۔

+92-91-2567539 مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔


+92-321-4399313 مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔

+92-42-7124656، 7223210 المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔

+92-51-5773341، 5557926 بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم
 حامداً ومصلّياً ومسلماً
 عوامل النخوار دو منظوم
 معروف بہ نفیس نظم

از حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھا ولی 
 ہے خدا کی ذات ہی بس لائق حمد و ثنا
 علم اپنے فضل سے کرتا ہے جو ہم کو عطا
 مستحق نعت ہیں پھر حضرت خیر الرسل
 جن کے نور علم سے سارا جہاں ہے پُر ضیا
 ہو سلام ان پر ہمیشہ اور درود بے حساب
 آل اور اصحاب پر بھی جو تھے اہل اتقا
 آیا ہوں درگاہ میں یا رب تیری با صد نیاز
 اور کرتا ہوں یہ تجھ سے عرض اپنا مدعا
 ہو جہاں میں سب طرف مقبول یہ نظم نفیس
 فیض پائیں طالبان علم اس سے جا بجا
 بر زبان اس کو جو کرے علم ہو اس کا فزوں
 اور عبارت پڑھنے میں اس کے یہ کام آئے سدا

نخو کے عامل اور ان کے اقسام

نخو میں ہیں ایک سو عامل یہی فرما گئے

شیخ عبد القادر جرجانی پیر ہدی
 صرف دو ہیں معنوی ان میں سے باقی لفظی ہیں
 پھر ہوئے لفظی سماعتی اور قیاسی بے خطا
 ایک اور نوے سماعتی ہیں قیاسی سات جان
 پھر سماعتی کی ہیں تیرہ قسم بے چون و چرا
پہلی قسم

قسم پہلی حرف جو سترہ ہیں ان کو یاد رکھ
 زیر دیتے ہیں ہمیشہ اسم کو یہ اے فتا
 پاء، تاؤ، کاف و لام و واو منذ و مذ حلا
 رُب، حاشاء، من، عدا، فی، عن، علی، حتی، الی
دوسری قسم

إِنَّ و أَنَّ كَانَ لَبِت لَكِنَّ لَعَلَّ
 اسم کے ناصب ہیں یہ رافع خبر کے دائمًا
تیسری قسم

قسم ثالث ما و لا ہیں جو ہیں ثانی کے خلاف
 اسم کے رافع ہیں یہ ناصب خبر کے ہیں سدا
چوتھی قسم

واو یاؤ ہمزہ و إلا آیا اور اُی ہیا
 اسم کے ناصب ہیں ساقوں حرف یہ اے مقتدا

پانچویں قسم

اُن و لَن پھر کی اِذْن ہیں یہ حروف ناصبہ
کرتے ہیں منصوب مستقبل کو بے روئے و ریا

چھٹی قسم

اِن و لَم لَمَّا و لام اِمْر و لائے مَی بھی
فعل کو کرتا ہے جزم ان میں سے ہر ایک بے دغا

ساتویں قسم

قسم ہفتم فعل کے نو اسم جازم ہیں سنو
پانچ ان میں سے ہیں مَن مَنِمَا مَنی اِذْمَا و مَا
پھر چھٹا اَیَّ کو جانو ساتواں ہے حِیْمَا
آٹھواں اُنّی کو سمجھو اور نواں ہے اَیْنِمَا

آٹھویں قسم

دیتے ہیں اسم منکر کو نصب یہ چار اسم
جبکہ ہو تمیز وہ اسم منکر بر ملا
پہلا ہے لفظ عشر جب وہ اَحَد سے ہو ملا
تسع و تسعین تک یہی رہتا ہے حکم ان کا سدا
ثانی وہ کم جو ہو استفہام ہی کے واسطے
پھر کأین تیرا ہے اور چوتھا ہے کَذَا

نویں قسم

نویں بس اسمائے افعال ان میں رافع تین ہیں
 دو ہیں **ہیہات** اور **شتان** تیسرا **سرعان** ہوا
 چھ ہیں **ناصر** **دونک** **یلہ** **علیک** **حیہل**
 پھر **رویدا** اور **ہا** کو یاد رکھ اے با وفا

دسویں قسم

فعل ناقص تیرہ جو عامل ہیں مثل ما ولا
 اسم کے رافع ہیں اور **ناصر** خبر کے دائما
کان، **صار**، **أصبح**، **أمسى**، **أضحى**، **ظل**، **بات**
مابرج، **مادام**، **ماانفک**، **لیس** ہے اور **ما فنی**
 ایسے ہی **ما زال** پھر افعال نکلیں ان سے جو
 ہے وہی ان کا عمل جو اصل تیرہ کا لکھا

گیارہویں قسم

جو ہیں افعال مقارب مثل ناقص ان کو جان
 چار ہیں وہ **أوشک** **کاذ** **کرب** دیگر **عسی**
 دیتے رافع اسم کو ہیں اور خبر کو وہ نصب
 ہے یہی ان کا عمل تو یاد کر اس کو سدا

بارہویں قسم

سات افعال یقین و شک تو کر اس میں نہ شک
کرتے ہیں منصوب اسموں کو بے روئے و ریا
ہیں **عِلْمْتُ** اور **رَأَيْتُ** اور **وَجَدْتُ** اور **زَعَمْتُ**
پھر **حَسِبْتُ** اور **خَلْتُ** اور **ظَنَنْتُ** بے خطا
تین پہلے ہیں یقین کے واسطے تو کر یقین
اور تین آخر کے ہیں شک کیلئے بیشک و لا
درمیاں شک اور یقین کے ہے جو فعل مشترک
ہے **زَعَمْتُ** درمیان چھ کے جو ہے اوپر لکھا
نام ہے ساتوں کا افعال قلوب اے دلربا
کہتا ہوں جو دل سے میں اسمیں تو اپنا دل لگا

تیرہویں قسم

چار فعل مدح و ذم ہیں رافع اسمائے جنس
اور وہ ہیں **بَسَّ** **سَاءَ** اور **نَعِمَ** **حَبَّذَا**
بَسَّ **سَاءَ** ہیں برائے ذم بچو ان سے مدام
تاکہ دنیا اور عقبی میں تمہارا ہو بھلا
ہیں برائے مدح **نَعِمَ** **حَبَّذَا** اے جانِ من
پس کرو تم فعل قابل مدح کے صبح و مسا

قیاسی عامل

اسم فاعل اور مصدر ہیں قیاسی اے عزیز

اسم مفعول و مضاف و فعل ہے پھر مطلقاً
اور صفت کا صیغہ مثل اسم فاعل اس کو جان
بہفتم اسم تام ہے ناصب ہے جو تمیز کا

معنوی عامل

دو ہیں عامل معنوی ان کو بھی سنتے جائے
اک مضارع میں ہے اور ہے مبتدا میں دوسرا
عامل ناصب و جازم کا نہ ہونا لفظ میں
رفع کرتا ہے مضارع کو ہمیشہ اے فتا
خالی ہونا مبتدا کا عامل لفظی سے بھی
کرتا ہے مرفوع دائم مبتدا کو مشقفا

درخواست دعا

عرض ہے باصد ادب یہ عاجز مشتاق کی
ان سے جو اس نظم سے پورا اٹھائیں فائدہ
واسطے میرے دعا اللہ سے وہ یہ کریں
اس کے ناظم کو خدایا دے تو توفیق رضا
اور عطا فرما تو ایسا شوق تبلیغ علوم
کہ اسی دہن میں رہے مشغول وہ صبح و مسا
ہاں غنائے قلب بھی اس کو خدایا کر نصیب
یا کسی کی بھی نہ وہ پروا کرے تیرے سوا
حاسدیں کیسے ہی گرچہ درپے آزار ہوں
لیک استقلال میں اس کے نہ فرق آئے ذرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جار مجرور متعلق اشرع صفت اول صفت ثانی

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام
مبتدا موصوف مضاف مضاف إليه مبتدا معطوف عليه معطوف

على سيدنا ومولانا محمد وآله وأصحابه أجمعين.

معطوف عليه معطوف تأكيد

اعلم أن العوامل في النحو مائة، لفظية ومعنوية، فاللفظية

فعل با فاعل ذو الحال متعلق كائنة حال خبر أن معطوف عليه معطوف

منها على ضربين: سماعية وقياسية، فالسماعية منها أحد

متعلق ثابتة خبر متعلق كائنة حال

وتسعون عاملا، والقياسية منها سبعة، والمعنوية منها عددان،

مميز مميز ذو الحال با حال مبتدا خبر ذو الحال با حال مبتدا كحبر

وتتنوع السماعية على ثلاثة عشر نوعا.

فعل فاعل متعلق تتنوع مميز با مميز مجرور

النوع الأول

موصوف با صفت مبتدا

حروف تجر الاسم فقط، وهي سبعة عشر حرفا، **الباء** ..

موصوف مفعول مبتدا مميز مميز مبتدا

سيدنا: [مضاف مضاف اليه سے ملکر معطوف عليه] سيدنا ومولانا محمد معطوف عليه۔

ومولانا: مضاف مضاف اليه سے ملکر معطوف۔ **وآله واصحابه**: معطوف اور معطوف عليه مل

کر متبوع مؤکد، اجمعين تابع تاکید سے مل کر معطوف ہو اسیدنا ومولانا کا، معطوف معطوف عليه

مل کر مجرور ہو۔ **لفظية**: خبر مبتدا محذوف، هي۔ **فاللفظية**: ذو الحال با حال مبتدا۔ **منها**: متعلق

كائنة حال۔ **سماعية**: خبر مبتدا محذوف، أحدهما۔ **قياسية**: خبر مبتدا محذوف، ثانيهما۔

فالسماعية: ذو الحال با حال مبتدا۔ **تجر**: فعل، ضمير هي فاعل۔ **فقط**: قط اسم بمعنى انه، فا

حرف جزاء، تقدير اسکی یہ ہے: إذا جررت به الاسم فائته۔ ترکیب یہ ہے: إذا حرف شرط،

جررت فعل با فاعل، به حرف جار، ه مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا جررت کے، الاسم

مفعول به، فعل اپنے فاعل و متعلق و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوئی۔ =

للإصاق نحو: مررت يزيد. والاستعانة. نحو: كتبت

القلم. وللتعليل، نحو: **إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ**

العجلية. وللمصاحبة، نحو: اشتريت الفرس سرجه.

وللتعديّة، نحو: قوله تعالى: ﴿ذَهَبَ اللَّهُ نُورَهُمْ﴾ وذهبت

نزيـد. والمقـابـة. فـو: اشـتـريـت العـبـد الفـريـس. وللقـسـم،

خو: الله لأفعلن كذا. وللاستعفاف، خو: ارحم نريد.

وللظرفية، نحو: زيد البلد. وللزيادة، نحو: قوله تعالى:

وَلَا تُلْقُوا أَيْدِيَكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ .

= ف حرف جزاء ام حاضہ ، ضمیر اس میں مستتہ اے کا فاعل ، فعل فاعل منکر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہو کر جزا ہوتی ، شرط جزا منکر جملہ شرطیہ ہوا۔ **ح** تہ مبتدا محذوف ، مصدر
اتحاد کم : مصدر مضاف مضاف الیہ۔

حرف محذوف ہو کر مضاف الیہ مضاف، ہذا والی، تو فعل، اس میں ہو مستتر وہ اس کا فعل، فعل فی محل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف مضاف الیہ مل کر قول ہوا، دھب سے رہہ جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا، قول مقولہ مل کر مضاف الیہ ہو کر، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف متبادر کی، مثلاً مضاف، مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا ہوا۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ح فاعل اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر حمد انشائیہ ہوا ترجمہ: اور نہ
ڈو تم اپنے ہاتھوں کو یعنی جانوں کو طرفِ بایکت کئے۔

و ^{متدا} ^{متعلق ثابت خبر} ^{مصدر} ^{معتبر محض} الحمد لله. وللزيادة، نحو: ردفكم. وللتعليل، نحو: جئتكم بإكرامكم. وللقسم، نحو: لله لا يؤخر الأجل. وللمعاقبة، نحو: لزم الشرَّ لشقاوة.

ومن، وهي لا ابتداء الغاية، نحو: سرتُ من البصرة إلى الكوفة. وللتبعض، نحو: أخذتُ من الدراهم. وللتبيين، نحو: قوله تعالى: ﴿فاجتنبوا الرجس من الأوثان﴾. وللزيادة، نحو: قوله تعالى: ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ﴾.

ومن، لا انتهاء الغاية في المكان، نحو: سرتُ من البصرة إلى الكوفة. وللمصاحبة، نحو: قوله تعالى: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ﴾. وقد يكون ما بعدها داخلا في

أي مع اموالهم

لله لا حرف ح الم حرف جر، لفظ الله مجرور، جار مجرور، ملكر متعلق بوالفهم، كما، ضم فعل اپنے فعل انوار متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا، لا یؤخر لاحق جملہ فعلیہ ہو کر جواب قسم ہوا، قسم جواب قسم مل کر جملہ انشائیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا باقی ظاہر ہے۔ لزم سور ح لازم یکڑ ابدی کو واسطے انجام بد بخنق کے۔ بعض متعلق ثابت ہو کر خبر ہوئی مبتدا محذوف میں کی۔ ح حسہ میں پرہیز کرو تم ناپاکی سے کہ وہ بت ہیں۔

وقد حذف ح قد حرف تخیل، یکون فعل ناقص، ما موصول، بعد مضاف، ہا مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ ظرف ہو اوقع کا، وقع فعل با فاعل هو اور ظرف سے ملکر صلہ ہوا، موصول صد ملکر اسم ہو ایکو کا، دا خلا اسم فاعل، فی حرف جار، ما اسم موصول، فی =

ما قبلها، نحو: قوله تعالى: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ مَعْصُوفٍ حَيْثُ﴾، وقد لا يكون ما بعدها داخلا في ما قبلها،
نحو: قوله تعالى: ﴿ثُمَّ أَتَمُوا الصِّيَامَ فِي اللَّيْلِ﴾.

وحتى لانتهاء الغاية في الزَّمان، نحو: نمتُ البارحة حتى
 الصُّباح، وفي المكان، نحو: سرتُ البلد حتى السُّوق.
 وللمصاحبة، نحو: قرأتُ وِردي حتى الدعاء، وما بعدها
 قد يكون داخلاً في حكم ما قبلها، نحو: أكلتُ السَّمكة
 حتى رأسها، وقد لا يكون داخلاً فيه، نحو: نمتُ البارحة
 حتى الصُّباح.

وَعَدَ للاستعلاء، نحو: زيد **عني** السطح، **وعليه** دين، وقد
 مثال استعلاء حقيقي خير مقدم مبتدا مؤخر
 تكون بمعنى الباء، نحو: مررتُ **عنه**، وقد تكون بمعنى في،
 أي عني مصاف إليه مصاف مضاف إليه
 أي عني مصاف مصاف إليه

۔ مضاف ہا مضاف الیہ سے مل کر ظرف ہوا وقع کا، وقع فعل اپنے فعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صمد ہوا، موصول صلہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ادحلا کے، ادحلا اپنے متعلق سے مل کر خبر ہوئی یکون کی، یکون ما اسم و خبر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ما قلنا ان كان ما بعدها من حسن ما قلنا. ما بعدها ان يَكُن ما بعدها من حسن ما قبلها. فـ **يكون** **داح** يكون باسم وخبر خبر ہوئی مبتدا ما بعدها کی۔
عليه دين: مثال استعلاء مجازی۔

والتاء للقسم، وهي لا تدخل إلا على اسم الله تعالى،
 نحو: تالله لأضربن زيداً. وحاشا وخلا وعدا، كل واحد
 منها للاستثناء، مثل: جاعني القوم حاشا زيد وخلا زيد
 وعدا زيد.

الحروف المشبهة بالفعل، وهي تنصب المبتدأ وترفع الخبر، وهي
 ستة حروف: واو، مثل: زيدا قائم، وبلغني ان زيدا

واضح ہو کہ قسم کے لئے جواب قسم ضرور ہوتا ہے پس اگر جواب جملہ اسمیہ
 ہو تو وہ صحیح چاہیے کہ وہ مثبت ہے یا منفی، اگر مثبت ہے تو اس کو بن یا لام ابتدا سے شروع
 کرنا واجب ہے، جیسے: والله بن زيد قائم اور والله لزيد قائم، اور اگر منفی ہے تو ما ولا اور بن
 سے شروع کرنا چاہیے، جیسے: والله ما زيد قائم اور والله لا زيد في اذار ولا عمرو اور
 والله بن زيد قائم، اور اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو مثبتہ کو لام اور قد سے شروع کیا جائے یا
 فقط لام سے، جیسے: والله قد زيد اور والله لا فعل كذا، اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اگر
 فعل ماضی ہے تو ما سے شروع ہوگا جیسے: والله ما قام زيد، اور اگر مضارع ہے تو ما یا لا یا لن
 سے شروع ہوگا، جیسے: والله ما يفعل كذا اور والله لا يفعل كذا اور والله س يفعل كذا۔
 راجع، راجع، راجع، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا۔ کن راجع، مضاف با مضاف
 الیہ ذوالحال۔ متعلق ثابت خبر۔ معنی جب یائے تکلم فعل ماضی یا مضارع سے
 ملتی ہے تو یائے سے پہلے نون مکسورہ زیادہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ ضربني بصرني، اور چونکہ
 یہ نون فعل کی حرکت کو قائم رکھتا ہے اس لئے اس کو نون وقایہ کہتے ہیں۔ ان راجع، جملہ
 اسمیہ بتاویل مفرد فاعل بلغ۔

منطلق. وهي للتشبيه، نحو: زيداً أسد.

و هي للاستدراك، مثل: غاب زيد ولكن بكرة

حاضر، وما جاءني زيد لكن عمرواً جاءني.

ون، وهي للتمي، مثل: زيدًا قائم.

وهي للترجي، مثل: **العل** السلطان يكرمني.

النوع الثالث

مراجعة في باحثة هبة

ما ولا المشبهتان ^{معطوف على} **ب** ليس ترفعان ^{معطوف على} الاسم وتنصبان ^{معطوف على} الخبر،

مثل: ما زيد قائماً ولا رجل ظريفاً.

المسألة ١٠ وهي دفع التوهم الثاني من كلام المحافظ - رحمه الله - جب حروف

مشبہ بفعل پر مداخلت ہوتا ہے تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے، اس کو ماکاف کہتے ہیں، جیسے:

بعارید مطلق۔ اسی سبب سے ح تمنی اور ترقی میں فرق یہ ہے کہ تمنی تو ممکن اور غیر

ممکن سب جگہ استعمال کی جاتا ہے، جیسا: لیت ریڈا، فائبر، یہ ممکن کی مثال ہے، اور لیت

الشباب بعد، یہ غیر ممکن کی مثال ہے، کیونکہ جوانی کا لوٹنا ممکن نہیں اور ترجی صرف ممکن

کیسے خاص ہے، پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ: اعلیٰ الشاہ یعود۔ خوب سمجھ لو۔

لها **سَمْعٌ** تركب: مثلاً مصاف، نعا حرف مشدّد بفعل، السلطان اسم، يكرم فعل

مضارع اس میں ضمیر ہ کی جو پھرتی سے استسقاء کی طرف وہ اس کا قاع، نون و قاع، مائے

مستکلم مفعول ہے، فعل اسے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی ہے۔

القوم، وأ عبد الله، وترفع الاسم إن لم يكن ذلك الاسم
 مضافاً مثل: يا زيد، ويا رجل.
 حر

النوع الخامس

موصوف موصوف يا صفت مند

حروف تنصب الفعل المضارع، وهي أربعة أحرف: أن
 موصوف موصوف مند

وإن وكي وبن، فإن للاستقبال، وإن دخلت على
 موصوف موصوف مند

الماضي، نحو: أسلمت - أدخل الجنة، وإن دخلت الجنة،
 موصوف موصوف مند

وتُسمَّى هذه مصدرية. وإن لتأكيد نفي المستقبل، مثل:
 موصوف موصوف مند

لن تراني. وكي للسببية، مثل: أسلمت كي أدخل الجنة،
 موصوف موصوف مند

فإن الإسلام سبب لدخول الجنة. وإن للجواب والجزاء،
 موصوف موصوف مند

مثل: إذن تدخل الجنة في جواب من قال أسلمت.

نصب جملة فعلية ہو کر صفت۔ لں ہی [تو ہرگز مجھے نہ دیکھے گا] لں حرف نفی تاکید، ترا

فعل مضارع، ضمیر مخاطب أنت فاعل، نون و قایہ، یائے شکم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور

مفعول بہ سے مل کر جملة فعلیہ ہوا۔ کی دخل ح جملة فعلیہ خبریہ معللہ۔ ادن تدخل الخ

مقولہ مقدم بقاں محذوف، تقدیری عبارت یوں ہے: یقال: إذن تدخل الجنة في جواب من

قال: أسلمت.

النوع السادس

حروف تجزم الفعل المضارع، وهي خمسة أحرف: **و، هـ، ي، ا، نـ**
 موصوف ضمير هي فاعل

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَلْتَمِذُوا

الفعل المضارع ماضياً منفياً، مثل: يضرب بمعنى ما
مفعول ثانی صفت متعلق فعل تجمیع

ضرب. و. مثل. لكنها مختصة بالاستغراق، مثل:
 مصاب مصاب إليه مصاب مختصة

يضرب زيد أي ما ضرب زيد في شيء من الأزمنة
حرف نفس حرف بيان موصوف

الماضية. **وَضَعْتُ**، وهي لطلب الفعل، مثل: يضرب. صِف

وإن **سب**، وهي ضد لام الأمر أي لطلب ترك الفعل،

مثال: يضرب. وهي تدخل على الجملتين، وتسمى

الأولى شرطاً والثانية جزاءً مثل: **ان تضرب أضرب.**
مفعول ثانٍ

الفاعل **مُضَا** : موصوف يا صفت مشغول به - **مفعول به** : متعلق كانا حال - **موصوف** : متعلق

سے مل کر خبر لیں۔ دوسری صدی ہجری میں مبتدا، ضد مضاف، لام مضاف الیہ مضاف،

الامر مضاف اليه، به سبب مضاف مضاف اليه مل سر مفسر هو- اي حرف تفسير، لام حرف جار،

ضَبْ مضاف، ترك مضاف اليه مضاف، فعل مضاف اليه، به سبب مضاف مضاف اليه مجرور،

چار مجہور متعلق ثابت ہو کر تفسیر ہوا۔ تفسیر مفسر ملکر خبر ہوئی مبتدہ کی۔ مبتدہ خبر مل کر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مفعول مالم یسم فاعلہ۔ خبر شرط جزاء مل کر

جملہ شریعیہ ہوا۔

النوع السابع

أسماء تجزم الفعل المضارع حال كونها مشتملة على معنى
 موصوف صيرهي فعل موصوف صفت مضاف اليه كـ خبر كـ
 إن، وهي تسعة أسماء: من ومن ومن ومن ومن

ومنها وحيد ودم فسن، نحو: من يكرمني أكرمه. ومن
 جملة فعلية شرط جملة فعلية جواب

نحو: من تشتت أشتت. ومن - وتلزمها الإضافة - مثل:
 من تشتت تشتت معترضه خبر أي

بهم يضربني أضربه. ومن - وهو للزمان - مثل: من
 من جملة معترضه خبر من

تذهب أذهب. ومن - وهو للمكان - مثل: من تمش
 من جملة معترضه خبر من

أمش. ومن - وهو أيضاً للمكان - مثل: من تكن أكن.
 من

نوع سابع النوع موصوف، اسما صفت من ملكر مبتدا، اسماء موصوف، خرم فعل
 مضارع ضمير هي فاعل، الفعل موصوف المضارع صفت من مل كر مفعول به، حال مضاف،
 كون مصدر ناقص، ها اسم، مشتملة اسم فاعل، عني حرف جار معنى مضاف، إن مضاف اليه
 ملكر مجرور، جار مجرور ملكر متعلق مشتملة ك، اسم فاعل اپنے متعلق من ملكر خبر ہوئی مصدر
 كون كي، كون اپنے اسم وخبر من مل كر مضاف اليه هو احال كا مضاف مضاف اليه مل كر
 مفعول فيه هو انخرم كا، انخرم فعل ومفعول به اپنے فاعل من ملكر خبر ہوئی مبتدا كي، مبتدا خبر مل
 كر جملة اسمية خبرية هو۔

وهي تسعة هي مبتدا، تسعة أسماء مضاف مضاف اليه يا ضمير تميز مل كر مبدل منه، من
 وما و اي آخر تك معطوف معطوف عليه مل كر بدل، بدل مبدل منه ملكر خبر ہوئی مبتدا كي،
 مبتدا خبر ملكر جملة اسمية خبرية هو۔

ومذهب - وهو للزمان مثل: مذهب تذهب أذهب. وحبيب

- وهو للمكان - مثل: **حسد** تقعد أقعد. وإدما - وهو

يستعمل في غير ذوي العقول - مثل: **دما** تفعل أفعل.

مما مفعول به مضاف مضاف إليه حرف مفعول به

[illegible]

أَسْمَاءُ تَنْصِبُ الْأَسْمَاءَ النِّكَرَاتِ عَلَى التَّمْيِيزِ، الْأَوَّلُ: لَفْظٌ

عشر وعشرون إلى سبعين، إذا ركب مع واحد أو

إلى **مع**، فإن كان المميز مذكراً فطريق التركيب في لفظ

معين مسبب حال شرط جراء مثلاً مضاف إليه متعلق تركيب

أحد واحد مع نس أن تقول: أحد رجلان واحد

عسر رجلاً، وإن كان مؤنثاً فتقول: عسى عسره امرأة
مع ما فاعل قول تأييد الجري

..... واثنى عشرة امرأة،

عشر وعشرون با معطوفات مضاف الیه۔ **حد ح** معطوف علیہ با معطوفات مضاف
 الیہ۔ **دارک** اے [ضمیمہ ہو راجع یسوع عشر] ترکیب۔ رکب فعل مجہول اپنے مفعول
 الما لسم فاعلہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا، اس کی خبر محذوف ہے، تقدیری
 عبارت یوں ہے۔ **ید رکب** لخصه عشرة مع أحد فیصیب لاسہ علی تسمیر، یہاں
 فیصیب لاسہ جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔
فطرین البرکب صریح ترکیب مبتدأ اور ان بقول خبر ہے۔

وطريق تركيب غيرهما إلى تسع مع عشر أن تقول في

المذكر، ثلاثة عشر رجلاً وأربعة عشر رجلاً إلى تسعة

عشر رجلاً، وفي المؤنث: ثلاث عشرة امرأة وأربع عشرة

امرأة إلى سبع عشرة امرأة، وأما طريق التركيب في

الواحد والاثني عشر مع "عشرون" وأخواته إلى تسعين على

سبيل العطف، فإن كان المميز مذكراً فتقول في تركيب

أحد والاثني عشر لا في غيرهما: أحد وعشرون رجلاً واثنا

وطريق تركيب غيرهما صريحا مضاف اليه، غير مضاف هما مضاف اليه

سے مل کر ذوالحال، ہی حرف جار، تسع مجرور سے ملکر متعلق منہب ہو کر حال ہوا، حال ذو

الحال ملکر مضاف الیہ ہوا طریق کا، طریق اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا، اُن ناصبہ، نفوز

فعل بافاعل، ی حرف جار، امدا کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا نفوز کا، نفوز فعل با

فعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعیہ ہو کر قول ہوا، ثلاثہ عشر ممیز رجلا تمیز سے مل کر

معطوف علیہ، واو حرف عطف، اربعہ عشر رجلا معطوف با معطوف علیہ ذوالحال، ہی حرف

جار، تسعة عشر ممیز، رجلا تمیز، ممیز تمیز مل کر متعلق منہب ہوا، حال ذوالحال

ملکر مقولہ ہوا، قون مقولہ مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا یا خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ثلاثہ عشر سببت احرء الاول وتذكیر احرء الثاني. ثلاث عشرة تذكیر احرء

لاول واثبت احرء الثاني. فی الواحد والاثني فی حرف جار، الواحد معطوف علیہ، واو

حرف عطف، الاثنین معطوف، معطوف علیہ با معطوف مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا

"ترکیب" کا۔

نقشہ اعداد ومیہ

نمبر	قاعدہ	مثالیں	
۱	أحد اور اثنان کو جب عشر کے ساتھ مرکب کیا جائے تو اگر تیمز مذکر ہے تو دونوں جزو مذکر لائے جائیں گے۔	رجلاً کِتَابًا طِفْلًا	رجلاً مَسْجِدًا بَابًا
	اگر تیمز مونث ہے تو دونوں جزو مونث لائے جائیں گے۔	إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً إِحْدَى عَشْرَةَ بِنْتًا إِحْدَى عَشْرَةَ رِسَالَةً	خَادِمَةً مَدْرَسَةً سَمَكَةً
	أحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشر کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تیمز	ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَرَسًا خَمْسَةَ عَشَرَ خَادِمًا	کِتَابًا بِنْتًا دِينَارًا

	مذکر ہوگی تو پہلا جزو مونث ملایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ستۂ عشر مسجداً
۲	اگر تمیز مونث ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے اور دوسرا مونث۔	ثلاث عشرۃ امرأة خادمۃ شاة ناقة
۳	اُحد اور تین کو جب عشرون، ثلاثون، أربعون، خمسون، سسون، سبعون، ثمانون، تسعون کے ساتھ ملایا جائے تو اگر تمیز مذکر ہوگی تو پہلا جزو مذکر لایا جائیگا۔	رجلاً طفلاً خادماً فرساً
		مسجداً باباً کتاباً درهماً

اگر تیز مونٹ ہے تو پہلا جزو مونٹ لاؤں گے۔	اِحْدَى وَعِشْرُونَ اِمْرَاَةً اِثْنَانِ وَسِتُونَ نَاقَةً اِحْدَى وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً اِحْدَى وَاَرْبَعُونَ خَادِمَةً خَمْسَ وَعِشْرُونَ جَارِيَةً	اِثْنَانِ وَسِتُونَ نَاقَةً اِثْنَانِ وَسِبْعُونَ مَدْرَسَةً اِثْنَانِ وَثَلَاثُونَ قَبِيلَةً اِثْنَانِ وَسِتُونَ سَمَكَةً
اُحد اور اثنان کے علاوہ تسع تک جو عدد عشرون وغیرہ کے ساتھ ملایا جائے تو پہلا جزو مونٹ لایا جائے گا اور دوسرا مذکر۔	ثَلَاثَ وَعِشْرُونَ رَجُلًا سَبْعَ وَعِشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَ وَعِشْرُونَ خَادِمًا سَبْعَ وَعِشْرُونَ دِيَارًا	ثَلَاثَ وَعِشْرُونَ رَجُلًا سَبْعَ وَعِشْرُونَ فَرَسًا خَمْسَ وَعِشْرُونَ خَادِمًا سَبْعَ وَعِشْرُونَ دِيَارًا
اگر تیز مونٹ ہے تو پہلا جزو مذکر لائیں گے۔	ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ اِمْرَاَةً اَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ خَادِمَةً خَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَارِيَةً سِتٌ وَعِشْرُونَ نَاقَةً	سَبْعٌ وَعِشْرُونَ مَدْرَسَةً اِثْنَانِ وَثَلَاثُونَ رِسَالَةً سَبْعٌ وَعِشْرُونَ سَمَكَةً

النوع التاسع

أسماء تسمى أسماء الأفعال، وهي تسعة: ستة منها موصوف
موضوعة للأمر الحاضر، وتنصب الاسم على المفعولية
أحدها: **دع**، فإنه موضوع لأْمَلْ، مثل: **دع** زيداً أي
أْمَلْ زيداً. وثانيها: **خذ**، فإنه موضوع لـ"دع"، مثل:
خذ زيداً أي **دع** زيداً. وثالثها: **دع**، فإنه موضوع
لـ"خذ"، مثل: **دع** زيداً أي **خذ** زيداً. ورابعها:
عسى، فإنه موضوع لـ"ألزم"، مثل: عليك زيداً، أي
ألزم زيداً. وخامسها: **حسب**، فإنه موضوع لـ"أيت"،
مثل: **حسب** الصلاة، أي أيت الصلاة. وسادسها: **ها**،
فإنه موضوع لـ"خذ"، مثل: **ها** زيداً أي **خذ** زيداً،

سببي ضمير هي مفعول مالم يسم فاعله - **أسماء الأفعال** مضاف بامضاف اليه مفعول ثانى -

سند ح تركيب: ستة ذوالحال، من جار، ها مجرور، جار مجرور، ملكر متعلق كانا كے، كانا
اپنے متعلق سے مل کر حال، حال ذوالحال مل کر مبتدا، موضوعة اسم مفعول، ل جار، الأمر
موصوف، الحاضر صفت، موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
موضوعة کے، موضوعة اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، باقی ظاہر ہے۔

ولا بدّ لهذه الأسماء من فاعل، وفاعلها الضمير المخاطب المستتر فيها. وثلاثة منها موضوعة للفعل الماضي، وترفع ^{معنى — دواخل متعلق كآلة حال خبر متعلق موضوعة} الاسم بالفاعلية. أحدها: **هيهب**، مثل: **هيهب** زيد أي ^{مفعول} بعد زيد. وثانيها: **سرع**، مثل: **سرع** زيد أي ^{مفعول} سرع زيد. وثالثها: **شتان**، مثل: **شتان** زيد وعمرو أي افترق زيد وعمرو.

النوع العاشر

موصوف يا صنف مند

الأفعال الناقصة، وهي تدخل على الجملة الاسمية، فترفع ^{موصوف يا صنف ح} الجزء الأول وتنصب الجزء الثاني، وهي ثلاثة عشر فعلاً، ^{موصوف صفت ضمير هي فاعل} الأول: **كان**، وهي تجيء على معنيين، ناقصة وتامة، ^{موصوف} فالناقصة تجيء على معنيين، أحدهما: أن يثبت خبرها ^{مفعول}

ولا بدّ ^ح من لفظي جنس چاہتا ہے اسم اور خبر کو، بد اس کا اسم، ام جار، ہدہ اسم اشارہ، لاسمء مشراییہ، اشارہ مشراییہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا انت یا موجود کا، من جار، فاعل مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا انت کے، ثاب اپنے متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی، لا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ناقصہ و تامة معطوف علیہ با معطوف بد۔

لاسمها في الزمان الماضي، سواء كان ممكن الانقطاع،
 مثل: كان زيد قائماً، أو ممتنع الانقطاع، مثل: كان الله
 عليهما حكيمًا. وثانيهما: أن يكون بمعنى صار، مثل: كان
 الفقير غنياً. والثالثة تتم بفاعلها، مثل: كان زيد أي ثبت
 زيد. والثاني: صار، وهي للانتقال، مثل: صار زيد غنياً.
 والثالث: أصبح. والرابع: أصبح. والخامس: أمسى،
 نحو: أصبح زيد غنياً، وأضحى زيد حاكماً، وأمسى زيد
 قارياً، وهذه الثلاثة قد تكون بمعنى صار، مثل: أصبح
 الفقير غنياً، وأمسى زيد كاتباً، وأضحى المظلم منيراً.

سواء كان الخ [برابر ہے کہ وہ خبر ایسی ہو کہ اس کا قطع ہوں ممکن ہو] تقدیری عبارت یوں
 ہے۔ کوں احقر ممکن الانقطاع أو ممتنع الانقطاع سواء، اس صورت میں سواء کا خبر
 ہونا بالکل ظاہر ہے اس لئے عبارت مندرجہ میں بھی سواء کو خبر مقدم کہیں گے، کا فعل
 ناقص، اس میں ضمیر راجع طرف خبر کے، وہ اس کا اسم، ممکن الانقطاع مضاف مضاف الیہ
 سے مل کر معطوف علیہ، ممتنع الانقطاع مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف
 با معطوف علیہ خبر ہوئی کد کی، کا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد
 مبتدا موخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

او ممتنع الانقطاع یا ایسی ہو کہ اس کا قطع ہونا منع ہو۔ وهذا الثلاثة۔ اشارہ با
 مشار الیہ مبتدا۔

والسادس: **من** والسابع: **و**، وهما لاقتران مضمون الجملة

متدا مصاف مصاف الى مصاف مصاف

بالنهار والليل، مثل: **م** زيد كاتباً أي حصت كتابته

ب النّهار. و زيد نائماً أي حصل نومه في الليل. وقد

تكونان بمعنى . مثل: الصبي بالغاً، والشاب

شيخا. والثامن: م. م. وهي لتوقيف تسيء. بمدة ثبوت

منعق ثابته منعق نوبت

خبرها لاستمها، نحو: اجلس، زيد جالساً، وزيد قائم

١٠ - عمرو قائما، والتاسع: ، والعاشر:

الحادي عشر: **م** والثاني عشر: **م**، وكل

واحد من هذه الأفعال الأربعة لدواء

دکتر واحد ح [ذو الخصال سے مل کر مبتدا] واو حرف استعیناف، کی مضاف، و حد

مضرف اليه، مضرف ومضرف اليه ^٢ من زواجر، من حرف جار، هذه اتم اشارة، لأفعال

موصوف، ذریعہ صفت، صفت موصوف مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا کہنا

کے، کیا اپنے متعلق سے مل کر حال ہو، حال، وہ الحال مل کر مبتدا، جار، دو، مضاف۔

ثبوت مضرف الیہ مضرف، حیر مضرف الیہ مضرف ہد مضرف الیہ ت مل کر مضرف الیہ

نُوب، چار، سبب، مضائق، ه، مضائق اليه مضائق، مضائق اليه ط کر مجر ورجوا، چار مجر و رطل

آر متعلق ہوا سمیت ہے۔ مد ظرف، فعل از سمع، اس میں خمیہ ہو فاعل، و مفعول ہے،

فعل مافاعل و مفعول پہ سے مل کر جمعہ فعلیہ ہو کر ظرف ہوا اثبات کا، ثبوت اپنے مضامین الیہ

متعلق نظر سے مل کر مضاف الیہ ہوا وہ دکا، مضاف مضاف الیہ مل کر محجور ہوا، جار

مُجرور مل کر ٹیٹ کے متعلق ہو کر خبر ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

ثبوت خبرها لاستمها مذ قبله ويلزمها النفي، مثل: **ما زال**
زيد عالمًا، **ود** **رح عمرو صائما**، **وما في بكر فاضلا**،
ود **ثبت سعيد عاقلا**. والثالث عشر: **س**، وهي لنفي
 مضمون الجملة، مثل: **س زيد قائما**.
 مضاف اليه مضاف مضاف إليه اسم خبر

النوع الحادي عشر

أفعال المقاربة، وهي أربعة، الأول: **عسى**، وعمله على
 نوعين، الأول: أن يرفع الاسم وينصب الخبر، نحو: **عسى**
زيد أن يخرج. والثاني: أن يرفع الاسم **وحده**، مثل:
عسى أن يخرج زيد. والثاني: **كد**، مثل: **كد زيد يجيء**.
عسى **أن يخرج زيد**. والثالث: **ك**، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره
 يجيء فعلا مضارعًا بغير أن دائما، نحو: **ك زيد يخرج**.
 والرابع: **وس**، وهو يرفع الاسم وينصب الخبر، وخبره

أفعال المقاربة مضاف بـ مضاف إليه خبر. **ونصب خبر** ويكون خبره فعلا مضارعًا
 مع أن **عسى** **زيد** أي قرب زيد الخروج. **ن يخرج** جملة فعلية ہو کر خبر عسى.
وحده [مضاف بـ مضاف إليه حال] ويكون اسمه فعلا مضارعًا مع أن. **ن يخرج زيد**
 جملة فعلية ہو کر بتاویل مفروقہ مل عسى. **د س** ظرف زمان يجيء أي ربما دائما.

فعل مضارع مع أن وبغير أن، مثل: **أوست** زید أن
 یجیء، أو یجیء۔
صفت وں معصوف غلہ

نوع سبب غلہ

أفعال المدح والذم، وهي أربعة، الأول: **عم**، وهو فعل
 مدح، مثل: **نعم** الرجل زید۔ والثاني: **س**، وهو فعل
 ذم، مثل: **س** الرجل زید۔ والثالث: **س**، وهو مرادف
 لبئس۔ والرابع: **حب**، وهو مرادف لنعم وفاعله ذا، نحو:
حبدا زید۔
متعلق مرادف مبتدا حب متعلق مرادف مبتدا س

نوع سبب غلہ

أفعال القلوب، وهي تدخل على المبتدأ والخبر، وتنصبهما
عم۔ متعلق ذات ہو کر معطوف، معطوف علیہ با معطوف صفت ثانی۔
عم۔ **حب**۔ [فعل با فاعل خبر مقدم] اچھا مرد ہے زید۔ **حب**۔ **س**۔ ترکیب: **حب**
 فعل، دا فاعل، فعل فاعل مل کر جملہ اشائیہ خبر مقدم ہوئی، زید مبتدا موخر، مبتدا با خبر جملہ
 اسمیہ ہوا۔ **فعل** **لند**۔ [مضاف با مضاف الیہ خبر] ان کو افعال قلوب اس لئے کہتے ہیں
 کہ ان کا تعلق دل سے ہے، ظاہری اعضاء کو ان میں کچھ دخل نہیں، کیونکہ کسی بات کا یقین
 کرنا یا کسی میں شک کرنا دل کا کام ہے نہ کہ ہاتھ پاؤں کا، ان کو افعال شک والیقین بھی کہتے
 ہیں، کیونکہ بعض ان میں سے شک کے لئے ہیں اور بعض یقین کے لئے۔ **س**۔ **حب**۔
 معطوف علیہ با معطوف مجرور۔

معاً، وهي سبعة، ثلاثة منها للشك، وثلاثة منها لليقين،
طرف تنصب ذو الحال متعلق كائنه حال

وواحد منها مشترك بينهما، أما الثلاثة الأول: **فحسب**
طرف مشترك موصوف با صفت مبتدا ماضوفات خبر

وضت وحب، مثل: **حسب** زيداً فاضلاً، و**حب** بكرًا
معل با فاعل مفعول أول مفعول ثاني
 نائماً، و**خلت** خالداً قائماً.

وأما الثلاثة الثانية: **فعسب** و**رب** و**ودحسب**، مثل:

حسب زيداً أميناً، و**رب** عمرواً فاضلاً، و**ودحسب** البيت

رهيناً. والواحد المشترك بينهما هو **زعمت**، مثل: **زعمت**
موصوف با صفت مبتدا ظرف المشترك

الله غفوراً، فهو لليقين، وزعمت الشيطان شكوراً، فهو
مبتدا متعلق ثابت خبر

للسك. وفي هذه الأفعال لا يجوز الاختصار على أحد
مضاف

المفعولين، وإذا توسطت بين
مضاف إليه

وواحد ذو الحال باحال مبتداً هو **زعمت** جملة اسمية ہو کر خبر لا **خود** لا **اختصار** الخ اس لئے کہ وہ دونوں اسم مثل ایک اسم کے ہیں، کیونکہ ان دونوں کا مضمون درحقیقت مفعول بہ ہے، چنانچہ **زعمت** ریداً فاضلاً کے معنی ہیں **زعمت** فصل رید، پس اگر ان دونوں میں سے ایک حذف کر دیا جائے تو یہ ایک کلمہ کے بعض جزو کا حذف کرنا ہوگا جس سے جملہ ناقص ہو جائے گا۔

وإذا توسطت [اور جبکہ واقع ہو یہ افعال اپنے مفعولوں کے درمیان یا آخر میں آئیں ان دونوں میں سے تو جائز ہے باطل کرنا ان کے عمل کا ترکیب: إذا حرف شرط، توسطت فعل، ضمیر ہی فاعل، ہیں مضاف، مفعولہا مضاف مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ ہوا توسطت کا، توسطت فعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ =

مفعولیہا أو تأخرت عنہما جاز إبطال عملہا، مثل: زید
 صبت قائمًا، وزیدًا **صب** قائمًا، ورید قائم **صب**،
 وزیدًا قائمًا **صب**۔ وإذا زیدت الهمزة في أول **نصب**
 ورئت صارًا متعدّين إلى ثلاثة مفاعيل، نحو: **صب**
 زیدًا عمروًا فاضلاً، ورئت عمروًا خالداً، وأنبأ ونبأ
 وأخبر وخبر أيضًا تتعدى إلى ثلاثة مفاعيل۔

أما القياسية فستعني عوامل

الأول منها: **الفعل مطلقًا**، وهو يرفع الفاعل، نحو: **صب** زید۔
وصرب زید عمروًا، وأما إذا كان متعديًا فينصب المفعول

= ہوا، و حرف مصطف، اُحرف فعل، تسمیہ ہی فاعل، عن حرف جار، ہد مجرور، جار مجرور
 مل کر متعلق ہوا، اُحرف کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
 معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر شرط ہوئی۔ جار فعل، بصل مضاف، عن مضاف
 الیہ مضاف، ہد مضاف الیہ، یہ سب مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل ہوا احار کا۔ جار فعل اپنے
 فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جزاء ہوئی، شرط باجزاء جملہ شرطیہ ہوا۔

لاول منها **الخ** ترکیب لاو ذوالحال، من حرف جار، ہد مجرور، جار مجرور مل کے متعلق
 کائن کے ہو کر حال ہوا، ذوالحال حال مل کر مبتداء، فعل ذوالحال مصدق حال مل کر خبر ہوئی،
 مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ **نصب** مضافا سو کا لام و متعد، ماضی
 کان أو مضارعاً، امرًا کان أو نھیا۔

به أيضًا، مثل: **حسب** زید عمروا. والثانی: المصدر، وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدرًا؛ لصدور الفعل عنه ويعمل عمل فعله، فإن كان فعله لازمًا فيرفع الفاعل فقط، مثل: أعجبتني **سعد** زید، وإن كان متعديًا فيرفع الفاعل ويصب المفعول به، نحو: أعجبتني **حسب** زید عمروا. والثالث: اسم الفاعل، وهو كل اسم اشتق

وهو **سم ح** [وہ نام ہے جن چیز کے پیدا ہونے کا کہ نکالا جاتا ہے اس سے فعل] ترکیب: واو عاطف، ہو مبتدا، سم مضاف، حدث موصوف، شتی فعل مجہول، مں حرف جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا شتی کے، الفعل مفعول ما مہم فاعل، فعل اپنے مفعول ما لم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، حدث موصوف اپنے صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی، باقی ظاہر ہے۔

وإنما سمي **ح** ترکیب: واو متانف، بما کلمہ حسب، سمي فعل مجہول از تفعیل، ضمیر ہو نائب فاعل، مصدر مفعول ثانی، مں جار، صدور مضاف، الفعل مضاف الیہ، عں جار، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا صدور کے، صدور اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا سمي کے، فعل اپنے مفعول ما لم یسم فاعلہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وهو كل اسم **ح** ترکیب: واو عاطف، ہو مبتدا، مں مضاف، سم موصوف، شتی فعل مجہول، اس میں ضمیر ہو نائب فاعل، مں جار، فعل مجرور، جار مجرور مل کر متعلق اول ہوا شتی کا، مں جار، مں مضاف، مں اسم موصول، قائم فعل، مں جار، ہ مجرور، جار مجرور متعلق ہوا =

من فعل لذات من قام به الفعل، وهو يعمل عمل فعله
 كالمصدر، مثل: **زید صبر** - غلامہ عمروا۔ والرابع: اسم
 المفعول، وهو كل اسم اشتق لذات من وقع عليه الفعل،
 وهو يعمل عمل فعله المجهول، **فیرفع اسماً واحداً** بأنه قائم
 مقام فاعله، مثل: جاءني **مصره** - غلامہ۔

والخامس: الصفة المشبهة، وهي مشتقة من اللازم دالة
 على ثبوت مصدرها لفاعلها على سبيل الاستمرار

= فاعل کے، الفعل فاعل، قد فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا،
 موصوں یا صد مضاف الیہ ہوا دت کا، دت مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار
 مجرور مل کر متعلق ثانی اشتق کا، اشتق فعل اپنے مفعول مالم یسم فاعلہ اور دونوں متعلقوں سے
 مل کر صفت ہوئی، موصوف صفت ملکر مضاف الیہ ہوا اس کا، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر
 ہوئی، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فیرفع اسمہ اج ترکیب۔ ف حرف تعلق، رفع فعل مضارع معروف، ضمیر ہو اس کا فاعل
 اسم موصوف، واحد صفت، موصوف صفت سے مل کر مفعول ہوا، ب جار، ان حرف مشبہ
 بالفعل، ضمیر اسم قائمہ اسم فاعل، مقام مضاف، فاعل مضاف الیہ مضاف، ہ مضاف الیہ، یہ
 سب مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا قائمہ کا، قائمہ اپنے ظرف سے مل کر خبر ہوئی ان کی،
 ان اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ فعلیہ بنو مل مفرد ہو کر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا
 یرفع کے، یرفع فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
 بہ متعلق یرفع ظرف قائمہ۔ علامہ مفعول مالم یسم فاعلہ۔

والدوام، وهي تعمل عمل فعلها من غير اشتراط زمان،
مضاف مضاف إليه مضاف

مثل: جاءني رجل حسن غلامه. والسادس: المضاف،
موصوف فاعل حسن

وهو كل اسم أضيف إلى اسم آخر، فيجر الأول الثاني
موصوف متعلق أضيف ذو الحال

مجرداً عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه من نوني التنئية
حال متعلق بمجرد

والجمع لأجل الإضافة، مثل: غلام زيد. والسابع:.....
متعلق بيجر

من غير اشتراط زمان الخ: کیونکہ صفت مشبہ میں مصدری معنی ہمیشہ سے ثابت ہوتے ہیں نہ کہ حادث، فافہم۔ **فجر الأول الخ:** ترکیب: ف بیانیہ، بجر فعل مضارع، الأول ذوالحال، الثاني مفعول، مجرداً اسم مفعول، عن جار، اللام معطوف علیہ، واو حرف عطف، التنوين معطوف علیہ معطوف، واو حرف عطف، ما اسم موصول، يقوم فعل مضارع، هو ضمیر فاعل، مقام مضاف، ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف ہوا، يقوم فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ مل کر مبین ہوا، من جار، نونی مضاف، التنئية معطوف علیہ، واو حرف عطف، الجمع معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر مضاف الیہ ہوا، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر بیان ہوا، مبین بیان مل کر معطوف ہوا التنوين کا، التنوين معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر معطوف ہوا اللام معطوف علیہ کا، اللام معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفات سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مجرداً کے، مجرداً اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر فاعل ہوا بجر کا، لام حرف جار، أجل مضاف، الإضافة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور ہوا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا بجر کا، بجر فعل اپنے فاعل و مفعول و متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

الاسم التام، وهو كل اسم تم فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره تنوين، أو ما يقوم مقامه من نوني التشية والجمع، أو يكون في آخره مضاف إليه، وهو ينصب ^{اسم يكون} النكرة على أنها تميز له، فيرفع منه الإبهام، مثل: عندي ^{اسم يكون} رطل زيتاً، ومنوان سمناً، وعشرون درهماً، ولي ^{مفعول يرفع} ملؤه عسلاً. ^{مفعول به} اسم تام اسم تام ميمز ميمز ميمز

أما المعنوية فمنها عددان

أحدهما: العامل في المبتدأ والخبر، وهو الابتداء، نحو: زيد ^{مبتدأ} منطلق. ^{خبر} وثانيهما: العامل في الفعل المضارع، مثل: زيد يعلم. ^{متعلق العامل} مضاف مضاف إليه

وهو كل اسم إلخ: تركيب: هو مبتدأ، كل مضاف، اسم موصوف، ثم فعل، اس میں ضمیر ہو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی، موصوف باصفت مضاف الیہ ہوا کل کا، باقی ظاہر ہے۔ مثل عندي رطل إلخ: ترکیب: مثل مضاف، عند مضاف، ی متکلم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ ظرف ثابت مقدر کا ہو کر خبر مقدم ہوئی، رطل اسم تام ميمز، زيتاً تميز، ميمز تميز مل کر معطوف علیہ ہوا، واو حرف عطف منوان ميمز، سمناً تميز، ميمز تميز مل کر معطوف، و حرف عطف، عشرون ميمز، درهما تميز، ميمز تميز مل کر معطوف، معطوف معطوف علیہ مل کر معطوف ہوا، معطوف معطوف علیہ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مثل کا، باقی ظاہر ہے۔

لی ملؤه عسلاً: ترکیب: ل جار، ی متکلم مجرور، جار مجرور متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم، ملؤه مضاف مضاف الیہ سے ملکر ميمز، عسلاً تميز، ميمز تميز مل کر مبتدا، باقی ظاہر ہے۔

مكتبة النبوي

جمعية نشر وتوزيع التراث الإسلامي (الهيئة العامة للتراث)

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
متن الكافي	تلخيص المفتاح
المعلقات السبع	مبادئ الفلسفة
هداية الحكمة	دروس البلاغة
كافية	تعليم المتعلم
مبادئ الأصول	هداية النحو (مع التمارين)
زاد الطالبين	المرفقات
هداية النحو (متداول)	ايساغوجي
شرح مائة عامل	عوامل النحو
المتناهي في القواعد والإعراب	

ستطيع قريباً بعون الله تعالى

ملونة مجلدة

الصحيح للبخاري

مجلدة

الجامع للترمذي	الصحيح لمسلم
الموطأ للإمام محمد	الموطأ للإمام مالك
مشكاة المصابيح	الهداية
التيبان في علوم القرآن	تفسير البصائر
شرح نخبة الفكر	تفسير الجلالين
المسند للإمام الأعظم	شرح العقائد
ديوان الحماسة	آثار السنن
مختصر المعاني	الحسامي
الهدية السعيدية	ديوان المتنبي
رياض الصالحين	نور الأنوار
القطبي	شرح الجامي
المقامات الحريية	كنز الدقائق
أصول الشاشي	نقحة العرب
شرح تهذيب	مختصر القدوري
علم الصيغ	نور الإيضاح

Books in English

- Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
- Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
- Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
- Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
- Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)

Other Languages

- Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
- Fazail-e-Aamal (German)
- Muntakhab Ahadis (German)
- To be published Shortly Insha Allah
- Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبہ البشیری

چند روزہ ہفت روزہ شریعت اسلامیہ پاکستان

درس نظامی اردو مطبوعات

نورانی قاعدہ	سورہ یونس	خیر الاصول (اصول الہدیث)	خصائل نبوی شرح شاکل ترمذی
بعد ادبی قاعدہ	رسمانی قاعدہ	الاختیارات المفیدۃ	معین الفلسفہ
تفسیر عثمانی	اجاز القرآن	معین الاصول	آسان اصول فقہ
النبی القاتم صلی اللہ علیہ وسلم	بیان القرآن	فوائد مکہ	تیسیر المنطق
حیۃ الصالحین رضی اللہ عنہم	سیرت سید الکونین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	تاریخ اسلام	فصول اکبری
امت مسلمہ کی مائیں	خلفائے راشدین	علم الختم	علم الصرف (اولین و آخرین)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبتیں	نیک بیبیاں	جوامع الکلم	عربی صفوۃ المصادر
اکرام المسلمین (حقوق العباد کی فکر کیجیے)	تلیف دین (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)	صرف میر	جمال القرآن
حیلے اور بہانے	حالات قیامت	تیسیر الابواب	نعم میر
اسلامی سیاست	جزا و الاعمال	بہشتی گوہر	میزان و مشعب (الصرف)
آداب معیشت	علیکم بسختی	تسبیل المبتدی	تعلیم الاسلام (کھل)
حصن حصین	منزل	فارسی زبان کا آسان قاعدہ	عربی زبان کا آسان قاعدہ
الحزب الاعظم (ہفتوا رکھل)	الحزب الاعظم (ماہوار کھل)	کریم	نام حق
زاد السعید	اعمال قرآنی	تیسیر المبتدی	پند نامہ
مسنون و عاتیں	مناجات مقبول	کلید جدید عربی کا معجم	عربی کا معجم (اول تا چہارم)
فضائل صدقات	فضائل اعمال	آداب المعاشرت	عوالم الختم
فضائل درود شریف	اکرام مسلم	تعلیم الدین	حیات المسلمین
فضائل حج	فضائل علم	لسان القرآن (اول تا سوم)	تعلیم الفقہ
جوہر الہدیث	فضائل امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم	سیر صحابیات	مقام لسان القرآن (اول تا سوم)
آسان نماز	منتخب احادیث	بہشتی زیور	بہشتی زیور (تین حصے)
نماز مدلل	نماز حنفی		
معلم العجاہج	آئینہ نماز		
خطبات الاحکام لمجمعات العام	بہشتی زیور (کھل)		
	روضۃ الادب		
دارگی نقشہ اوقات نماز: کراچی، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ			

دیگر اردو مطبوعات

قرآن مجید پندرہ سطری (عالمی)	نچ پارہ
نچ سورہ	عم پارہ (درسی)